34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 09 جولائی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز سے حاصل آمدن میں کرپشن سے متعلقہ تفصیلات

*2192: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں منظور شدہ اسٹینڈز کی تعداد 100 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 165 اسٹینڈز غیر منظور شدہ ہیں لیکن ٹھیکیدار ٹوکن لوکل گورنمنٹ والے دے رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹنیڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ و دیگر علاقہ جات میں چل رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز کی آمدنی مقامی حکومت کے افسران و اہلکاران آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں جبکہ حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز والوں اور ذمہ داران افسران / اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے بلکہ لاہور میں منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز 205 ہیں جو کہ لاہور پارکنگ کمپنی چلا رہی ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست نہ ہے اور نہ ہی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے ٹھیکیدار لوکل گورنمنٹ کے ٹوکن سلپ دے رہے ہیں۔لاہور میں غیر منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز کی تعداد مقرر نہ ہے۔تاہم غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور سال 2019 میں 129 ایف آئی آر غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے خلاف درج کروائی گئی ہیں۔مزید بر آں پارکنگ بائی لاز کی خلاف ورزی بھی ضروری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کا لاہور پارکنگ کمپنی یا بلدیہ عظمیٰ سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج)مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ یا لاہور کے دیگر کسی بھی علاقہ میں چل رہے ہوں ان کے خلاف ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د)درست نہ ہے۔غیر منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے مقامی حکومت یا لاہور پارکنگ کمپنی کا کوئی تعلق نہ ہے بلکہ پرائیویٹ پراپرٹی پر بھی پارکنگ فیس کی وصولی میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔فیس کی وصولی صرف منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے گورنمنٹ سے منظور شدہ نرخوں کے مطابق کی جاتی ہے جو کہ درج ذیل ہے(فیس کا گزٹ نوٹیفکیشن تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

i۔ٹرک وبس 100 روپے

ii۔کار وجیپ 30 روپے

iii۔موٹر سائیکل 10 روپے

iv۔بائیسکل 5 روپے

(ہ)قانون کے مطابق پارکنگ فیس کی وصولی صرف گورنمنٹ سے منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے وصول کی جاسکتی ہے۔غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز سے وصولی کرنے والوں کے خلاف شکایت کی صورت میں

قانون کے مطابق بلا تفریق ضروری قانونی کارروائی پارکنگ بائی لاز اور دیگر قوانین کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ضلع جہلم میں بلدیاتی اداروں کے زیر انتظام سکولز کی تعداد اور ریٹائرڈ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*2605: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں بلدیاتی اداروں کے سکولوں کی تعداد کتنی ہے، بلدیاتی ادارے وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) ان بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کتنے بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین ماہانہ پنشن وصول کر رہے ہیں کتنے ملازمین کے پنشن، گریجویٹی وغیرہ کی ادائیگی نہیں کی جا رہی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ عید الفطر پر صوبہ بھر کے اکثر بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی نہیں ہوئی، جس کی بازگشت تمام ٹی وی چینل اور اخبارات میں رہی، خاص کر جہلم اور مصطفیٰ آباد للیانی قصور کے بلدیاتی اداروں کے ملازمین کو ادائیگی بالکل نہیں ہوئی۔

(ہ) کیا حکومت اس بابت ایکشن لینے اور ملازمین کو پنشن کے بقایاجات کی ادائیگی کروانے اور ان کو باقاعدگی سے پنشن کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جہلم میں 2001 ڈیولوشن سے پہلے میونسپل کارپوریشن جہلم کے پاس 12 سکول تھے جبکہ میونسپل کمیٹی دینہ کے پاس ایک سکول تھا جو سب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت محکمہ تعلیم کے حوالے کر دیئے گئے تھے۔

(ب) ڈیولوشن سے پہلے میونسپل کارپوریشن جہلم کے تعلیمی اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کی تعداد 66 تھی جبکہ میونسپل کمیٹی، دینہ کے پاس بلدیاتی تعلیمی ادارے کا کوئی ریٹائرڈ ملازم نہ تھا۔

(ج) میونسپل کارپوریشن، جہلم کے تعلیمی اداروں سے 30 ریٹائرڈ ملازمین یا انکی فیملی پنشن وصول کر رہے ہیں اور کسی بھی ریٹائرڈ ملازم کے بقایاجات بلدیہ کے ذمہ نہ ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ ضلع جہلم کے بلدیاتی اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کو باقاعدہ پنشن کی ادائیگی ہو رہی ہے جبکہ میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد ضلع قصور میں کوئی تعلیمی ادارہ ہی نہ تھا۔

(ہ) ضلع جہلم کے کسی بھی بلدیاتی ادارے کے ذمہ کسی بھی پینشنر کے واجبات نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور: شالیمار ٹاؤن میں پارکنگ سٹینڈز کی تعداد، پارکنگ فیس اور سٹینڈز کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*2877: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالیمار ٹاؤن لاہور میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری پارکنگ سٹینڈ کہاں کہاں ہیں؟

(ب)سرکاری پارکنگ سٹینڈز کا ٹینڈر کب ہوا تھا یہ کتنی رقم میں نیلام ہوئے ان کی تفصیل مع نام ٹھیکیدار کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج)ان پارکنگ سٹینڈز پر موٹر سائیکل، رکشہ اور کار وغیرہ کی پارکنگ فیس کتنی سرکاری طور پر مقرر کی گئی ہے کیا یہاں پر باقاعدہ پارکنگ کے چارٹ لگائے گئے ہیں۔

(د)کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان سرکاری سٹینڈز پر مقررہ فیس سے زائد فیس وصول کی جارہی ہے۔

(ہ)کیا حکومت ان سٹینڈز کے ٹھیکوں کی تحقیقات کروانے اور سرکاری فیس سے زیادہ پارکنگ فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)شالیمار ٹاؤن میں 33 سرکاری پارکنگ سٹینڈز موجود ہیں جو کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے منظور شدہ ہیں۔ اور غیر سرکاری پارکنگ سٹینڈز کی تعداد معلوم نہیں لیکن جتنے بھی غیر سرکاری پارکنگ سٹینڈ چلائے جاتے ہیں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب)اکتوبر 2012 سے لاہور پارکنگ کمپنی قائم ہے جو کہ تمام سرکاری پارکنگ سٹینڈ کو اپنے سٹاف کے ساتھ چلا رہی ہے۔ ان کی روزانہ کی آمدنی بنک آف پنجاب میں جمع کروائی جاتی ہے اور ہر سہہ ماہی ریونیو کو ایم سی ایل کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔

(ج)گورنمنٹ آف پنجاب کے گزٹ کے مطابق مندرجہ ذیل ریٹ وصول کیے جاتے ہیں۔

موٹر سائیکل 10 روپے، کار 30 روپے، بس 50 روپے اور ٹرک 100 روپے

تمام سرکاری پارکنگ سٹینڈ پر بورڈ آویزاں کیے گئے ہیں۔

(د)جب کبھی بھی مقررہ فیس سے زیادہ کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اسکے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ہ)سرکاری فیس سے زائد فیس وصول کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور ان کے خلاف ایف۔ آئی۔ آر کا اندراج ہوتا ہے اور محکمانہ کارروائی بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان میں جنرل بس اسٹینڈز کی حالت، سہولیات اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3084:جناب محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بہاولپور، رحیم یار خان اور بہاولنگر کے تینوں شہروں کے جنرل بس اسٹینڈ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مطلوبہ گنجائش رکھتے ہیں اور وہاں مسافروں کے لئے ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) یہ بس اسٹینڈز کب تعمیر ہوئے تھے کیا ان کو وقتاً فوقتاً ریپیئر اور رینوویٹ کیا جاتا ہے ان کی مرمت / دیکھ بھال پر سال 2017 سے سال 2019 تک کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا ان بس اسٹینڈ پر پینے کا صاف پانی میسر ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور 90 کنال اور 17 مرلے کے رقبہ پر محیط ہے جبکہ "سی "کلاس جنرل بس اسٹینڈ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مطلوبہ گنجائش رکھتا ہے مسافروں کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

جنرل بس اسٹینڈ، رحیم یار خان 71 کینال 2 مرلے پر محیط ہے اور یہ جنرل بس اسٹینڈ جدید تعمیر شدہ ہے اور بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مطلوبہ گنجائش رکھتا ہے اور مسافروں کو ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

جنرل بس اسٹینڈ، بہاولنگر جی ہاں۔ شہر بہاولنگر کا جنرل بس اسٹینڈ جدید تعمیر شدہ ہے اور بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مطلوبہ گنجائش کے ساتھ ساتھ جنرل بس اسٹینڈ پر مسافروں کے لیے تمام ضروری بنیادی سہولیات فراہم ہیں۔

(ب) جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور سال 1984 میں 90 کنال اور 17 مرلے پر قائم ہوا جبکہ "سی" کلاس AC بس ٹرمینل اپریل 2009 میں تعمیر کیا گیا جو 60 کنال اور 11 مرلے کے رقبہ پر محیط ہے۔ سال 2017 سے سال 2019 تک انکی مرمت / دیکھ بھال کیلئے خرچ کی گئی رقم کی سالانہ تفصیل ذیل پیش ہے:۔

1۔ سال 2017 مبلغ۔ /13,60,000 روپے سپیشل سالانہ مرمت اے سی کوچز بس اسٹینڈ ٹرمینل بہاولپور

2۔ سال 2018 مبلغ۔ /10,49,000 روپے مرمت ورینویشن سیوریلیٹرین جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور

3۔ سال 2019 مبلغ۔ /3,00,000 روپے مرمت ورینویشن لیٹرین جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور

جنرل بس اسٹینڈ رحیم یار خان سال 16۔2015 میں جدید طرز پر ضلعی انتظامیہ کے توسط بذریعہ محکمہ بلڈنگز تعمیر ہوا تھا۔ سال وائز حکومت کی طرف سے ریلیز شدہ فنڈز اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	ریلیز رقم (ملین روپے)	خرچہ (ملین روپے)	کیفیت age٪
2015۔16	156.169	156.169	100 فیصد
2016۔17	30.026	30.026	100 فیصد
18-2017	0.000	00.000 فیصد	فنڈز کی کمی کے باعث کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔
2018۔19	0.000	0.000 فیصد	فنڈز کی کمی کے باعث کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔
2019۔20	0.0000.000	0 فیصد	فنڈز کی کمی کے باعث کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔
21-2020	13.521	13.519	100

جنرل بس اسٹینڈ، بہاولنگر سال 14-2013 میں جدید طرز پر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے توسط بذریعہ محکمہ بلڈنگز تعمیر ہوا تھا اور سال 2015 میں فنکشنل ہوا۔ جدید تعمیر کی وجہ جنرل بس اسٹینڈ بہاولنگر میں خاص / زیادہ مرمت و رینوویشن کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔ لہٰذا جنرل بس اسٹینڈ کی مرمت یا رینوویشن پر سال 18-19، 2017-2018 اور 20-2019 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے تاہم بل بجلی ولائٹ کی فراہمی صفائی ستھرائی کی مد میں اخراجات ہوئے ہیں۔

(ج) جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور میں مسافروں کے پانی پینے کے لیے 3 عدد واٹر کولر نصب ہیں جبکہ جنرل بس اسٹینڈ رحیم یار خاں کی تعمیراتی ایجنسی (بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ) کی طرف سے میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو Handover نہ ہوا ہے اور مکمل طور پر فنکشنل نہ ہوا ہے البتہ پبلک کے پینے کے پانی کے لئے دو عدد الیکٹرک واٹر کولر خرید لے گئے ہیں عنقریب جنرل بس اسٹینڈ کے مکمل طور پر فنکشنل ہونے پر دونوں الیکٹرک واٹر کولر نصب کر دیئے جائینگے۔

جی ہاں جنرل بس اسٹینڈ بہاولنگر پر پینے کے صاف پانی کا انتظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور میں منظور شدہ مذبح خانوں کی تعداد اور غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ

تفصیلات

*3407: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنے مذبح خانے Slaugter Houses ہیں کیا تمام مذبح خانے حکومت کی منظوری سے چل رہے ہیں نیز یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا تمام مذبح خانوں میں سلاٹرنگ کا کام حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کیا جاتا ہے اور تمام ذبح کئے جانے والے جانوروں کو ویٹرنری ڈاکٹر / سٹاف ذبح سے پہلے چیک کرتے ہیں۔

(ج) کیا لاہور میں غیر قانونی مذبح خانے بھی ہیں سال 2019 کے دوران کتنے غیر قانونی مذبح خانوں کی نشاندہی ہوئی اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی جو کارروائی کی گئی ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں سلاٹر ہاؤس PAMCO چلا رہی ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے زیر انتظام کوئی بھی سلاٹر ہاؤس کام نہ کر رہا ہے۔

(ب) PAMCO سے متعلقہ ہے۔

(ج) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے شالامار زون کی حدود میں 3 عدد غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مبلغ -/45000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے جبکہ راوی زون کی حدود میں 04 FIRs درج کروائی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

چنیوٹ: ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور لوکل گورنمنٹ کو ڈویلپمنٹ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3552: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ چنیوٹ اور لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ چنیوٹ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مدوائز کتنا کتنا ہے ڈویلپمنٹ فنڈز کتنا ہے؟

(ب)سال20-2019میں کتنی رقم ترقیاتی فنڈز پر خرچ کی گئی ہے ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج)ان میں سے کتنے منصوبہ جات اسی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔

(د) کتنی سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں اور کتنی مرمت کی جارہی ہیں ان سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ہ) کس کس سڑک کے لیے مزید رقم درکار ہے۔

(و) حکومت ان سڑکوں کے لیے کب تک فنڈز فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل14 جنوری2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سابقہ سال20۔2019میں ضلع کونسل چنیوٹ تھی۔اس کا کل بجٹ۔/463221980.87 روپے تھا۔جس سے تمام ضلع کونسل چنیوٹ کا ترقیاتی بجٹ۔/240016447روپے تھا۔واضح کیا جاتا ہے کہ بعد از نفاذ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ2019، تحصیل کونسل چنیوٹ، تحصیل کونسل لالیاں اور تحصیل کونسل بھوآنہ تشکیل دے دی گئیں۔اور کالعدم ضلع کونسل چنیوٹ کا ترقیاتی فنڈ تحصیل کونسلوں کو حسب ذیل تقسیم کر دیئے گئے۔

نمبر شمار	تحصیل کونسل	حصہ فنڈ(ملین)
1	چنیوٹ	66.345
2	لالیاں	83.511
3	بھوآنہ	82.119
	ٹوٹل	231.975

میونسپل کمیٹی لالیاں کا سال 20-2019 کا ترقیاتی بجٹ 50 ملین روپے تھا جبکہ نان ترقیاتی بجٹ 71.532 ملین روپے تھا۔

میونسپل کمیٹی چناب نگر کا مالی سال 20-2019 کا ڈویلپمنٹ بجٹ 50 ملین اور نان ڈویلپمنٹ بجٹ 120.92 ملین روپے ہے۔

(ب) سال 20-2019 میں تحصیل کونسل چنیوٹ کو دیگر تحصیل کونسلوں کے ساتھ کالعدم ضلع کونسل سے 66.345 ملین ترقیاتی فنڈ حصہ میں ملا۔ اور پھر حکومت کی ہدایت کے مطابق تحصیل کونسل چنیوٹ نے Punjab Municipal Services Progrmme(Phase-1) کے تحت اور حکومتی ہدایت کے مطابق اپنے ترقیاتی فنڈ کے نصف حصہ (50 فیصد) فنڈ کے ترقیاتی منصوبہ جات لگائے۔ ان منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ / سکیم	تخمینہ (رقم ملین میں)	موجودہ صورت حال
1	امپرومنٹ آف روڈ دیون چوک رجوعہ روڈ تا سوئی گیس چوک رجوعہ چنیوٹ	3.010	کام مکمل ہو گیا ہے۔
2	امپرومنٹ آف روڈ از لاہور روڈ تا آبادی دولو آلہ سادات	4.400	کام مکمل ہو گیا ہے۔
3	امپرومنٹ آف روڈ از رجوعہ سادات بطور کوٹ احمد یار	12.265	کام مکمل ہو گیا ہے۔
4	امپرومنٹ آف روڈ جھمرہ روڈ بطرف چک نمبر 127 بھٹی والا	2.140	کام مکمل ہو گیا ہے۔
5	امپرومنٹ آف روڈ لاہور روڈ اڈا طاہر آباد موضع عزیز	3.191	کام مکمل ہو گیا ہے۔
6	امپرومنٹ آف روڈ لاہور روڈ تا اڈا پترا کی تحصیل کونسل چنیوٹ	2.600	کام مکمل ہو گیا ہے۔

7	خریداری De-Watering Set	0.400	کام مکمل ہو گیا ہے۔
8	خریداری لوڈر رکشہ جات	1.5	کام مکمل ہو گیا ہے۔
9	امپرومنٹ آف روڈ چک نمبر 141 تا 139 پنگو موڑ امین پور روڈ چنیوٹ	10.404	کام جاری ہے۔

سال 20-2019 میں PMSP (Phase-1) پروگرام کے تحت میونسپل کمیٹی لالیاں میں 9 عدد ترقیاتی سکیم منظور کی گئیں جنکی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میونسپل کمیٹی چناب نگر مالی سال 20-2019 میں PMSP(Phase-1) پروگرام کے تحت کل 50 ملین ڈویلپمنٹ پر خرچ کیا جس کے 24 عدد ترقیاتی سکیمز/نالے، سولنگ، واٹر سپلائی، روڈز، سٹریٹ لائٹ، صفائی کے لیے مشینری جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل کونسل چنیوٹ کے تمام منصوبہ جات مکمل ہو گئے ہیں سوائے ایک منصوبہ (امپرومنٹ آف روڈ چک نمبر 139 تا 141 پنگو موڑ امین پور روڈ چنیوٹ) جو کہ ان منصوبہ جات کی Savings سے لگایا گیا۔

میونسپل کمیٹی لالیاں کے کل منصوبہ جات 09 تھے جو کہ مکمل ہو چکے ہیں۔

میونسپل کمیٹی چناب نگر کے کل منصوبہ جات 24 تھے جو کہ بروقت مکمل ہو چکے ہیں۔

(د) تحصیل کونسل چنیوٹ کی طرف سے نئی کوئی سڑک نہ بنائی جاری ہے۔ صرف پہلے سے موجودہ سڑکات کو مرمت کیا جارہا ہے۔ انکے نام اور تخمینہ کی تفصیل جُز "ب" میں درج کر دی گئی ہے۔

میونسپل کمیٹی لالیاں کا 09 عدد منصوبہ جات میں سے ایک منصوبہ سڑک کی مرمت کا تھا۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" میں درج ہے۔

میونسپل کمیٹی چناب نگر نے مالی سال 20-2019 مرمت روڈ کے 11، مرمت نالی سولنگ کے 7، مرمت سٹریٹ لائٹ 1، مرمت ٹیوب ویل / واٹر سپلائی 2 اور مشینری کے 3 منصوبہ جات شامل ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "ب" میں درج ہے۔

(ہ) تحصیل کونسل چنیوٹ میں نئی کوئی سڑک نہ بنائی جاری ہے۔ صرف پہلے سے موجودہ سڑکات کو مرمت کیا جارہاہے۔ انکے نام اور تخمینہ کی تفصیل جُزب میں درج کر دی گئی ہے۔

میونسپل کمیٹی لالیاں کو کسی سڑک کیلئے کوئی رقم درکار نہ ہے۔

میونسپل کمیٹی چناب نگر کو اب کسی سڑک کے لیے کوئی رقم درکار نہ ہے۔

(و) حکومت نے مکمل طور پر فنڈز فراہم کر دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور: سکھ نہر سٹاپ سلطان محمود روڈ پر ناجائز تجاوزات سے ٹریفک کی روانی میں خلل سے متعلقہ تفصیلات

*3637: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکھ نہر سٹاپ سلطان محمود روڈ لاہور پر ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے؟

(ب) مذکورہ تجاوزات کی وجہ سے یہاں پر ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بڑے ٹرالے اور کنٹینر بھی رنگ روڈ سے اس سڑک پر آجاتے ہیں جن کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک بند رہتی ہے۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سلطان پورہ محمود روڈ لاہور سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے اور کنٹینر ٹرالے کو روڈ پر آنے پر بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تجاوزات کی بھرمار نہ ہے۔ کچھ حصہ میں تجاوزات تھیں جن کو ہٹا دے گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) ٹریفک پولیس کے متعلقہ ہے۔

(د) سکھ نہر سٹاپ سلطان محمود روڈ پر ناجائز تجاوزات کے خلاف ریگولیشن ونگ عملہ تھہ بازاری واہگہ زون لاہور نے متعدد بار کارروائی کرتے ہوئے تجاوز شدہ سامان گرفت میں لے کر داخل سٹور کیا اور اس کے بعد مبلغ -/15,000 روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ مزید یہ کہ مورخہ 10-11-2020 کو تجاوز کنندگان کے خلاف انفورسمنٹ کی مد میں مبلغ -/20,000 روپے کے 10 عدد فائن ٹکٹ جاری کئے گئے ہیں۔ جبکہ ماہ جنوری 2021 میں مزید -/10,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ عوام الناس کی سہولت کے لئے میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی عمل میں لائے گی، جبکہ کنٹینر ٹرالے وغیرہ ٹریفک پولیس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

اوکاڑہ: شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے سال 20۔2019 میں فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3674: جناب منیب الحق: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرت کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس شہر کی کون کون سی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ان سڑکوں کے نام اور لمبائی مع چوڑائی بتائیں۔

(ج) ان سڑکوں کے لیے کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی گئی ہے۔

(د) ان سڑکوں کا ٹھیکہ کس کس فرم کو دیا گیا ہے۔

(ہ) ان سڑکوں کے لیے ٹینڈر کب دیا گیا تھا۔

(و) ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کب تک ہو جائے گے۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 20۔2019 میں نئی سکیموں کیلئے مبلغ 1.00 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے مگر بوجہ قلیل آمدن اور کرونا وائرس کی وجہ سے ریونیو کم اکٹھا ہونے کے بنا پر مبلغ 7 لاکھ 96 ہزار 428 روپے ہی خرچ کیے جا سکے ہیں۔

(ب)(i) ٹمبر مارکیٹ (لمبائی 0.9 کلو میٹر) (چوڑائی 40 فٹ)

(ii)ریلوے روڈ(لمبائی2.00کلومیٹر)(چوڑائی40فٹ)

(iii)امیر کالونی روڈ(لمبائی2.5کلومیٹر)(چوڑائی30فٹ)

(iv)تحصیل روڈ(لمبائی1.00کلومیٹر)(چوڑائی80فٹ)

(v)راوی روڈ(لمبائی1.00کلومیٹر)(چوڑائی60فٹ)

(vi)علامہ اقبال روڈ تا جی ٹی روڈ(لمبائی3.00کلومیٹر)(چوڑائی40فٹ)

(vii)جی ٹی روڈ تا چمڑا منڈی(لمبائی3.00کلومیٹر)(چوڑائی40فٹ)

(viii)جی ٹی روڈ تا مظفر کالونی(لمبائی4.00کلومیٹر)(چوڑائی30فٹ)

(ix)اکبر روڈ تا فیصل آباد روڈ، راؤ سکندر II روڈ(لمبائی5.00کلومیٹر)(چوڑائی30فٹ)

(x)شیر ربانی ٹاؤن مین روڈ(لمبائی2.00کلومیٹر)(چوڑائی30فٹ)

(xi)جانے مولا قبرستان روڈ(لمبائی2.00کلومیٹر)(چوڑائی35فٹ)

(xii)دیپالپور روڈ تا54/2۔ایل روڈ(لمبائی3.00کلومیٹر)(چوڑائی35فٹ)

(xiii)ہارنیاں والا چوک تا پل LBDC(لمبائی6.00کلومیٹر)(چوڑائی35فٹ)

(ج)کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(د)کسی بھی فرم کو ٹھیکہ نہ دیا گیا ہے۔

(ہ)کوئی بھی ٹینڈر فلوٹ نہ کیا گیا ہے۔

(و)مالی سال 17۔2016 سے تاحال PFC شئیر کی مد میں ڈویلپمنٹ فنڈز موصول نہ ہو رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن اوکاڑہ کے دستیاب وسائل سے صرف سروسز کی فراہمی، بہتری پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر حکومتی ہدایات کے مطابق درج بالا سڑکوں کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

اوکاڑہ: پی پی 189 میں گندے پانی کے جوہڑوں سے متعلقہ تفصیلات

*1363: جناب منیب الحق: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے کتنے دیہات میں بڑے بڑے جوہڑ (تالاب) موجود ہیں ان دیہات کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان گندے پانی کے جوہڑوں کی وجہ سے پی پی 189 اوکاڑہ کے دیہات کے لوگ بے شمار بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندے پانی کے جوہڑ ماحولیاتی آلودگی اور بے شمار بیماریوں کا سبب بن رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان جوہڑوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ کے صرف ایک دیہہ L-2/55 میں دو تالاب ہیں۔

(ب) جی یہ درست ہے گندے پانی کے جوہڑوں کی وجہ سے ہمیشہ بیماریاں ہی جنم لیتی ہیں۔

(ج) جی گندے پانی کے جوہڑ ہمیشہ آلودگی کا ہی سبب بنتے ہیں۔

(د) حکومت ان جوہڑوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس وقت فنڈز کی کمی ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ فنڈز کے حصول کے لیے کوشش کر رہا ہے جیسے ہی فنڈز حکومت کی طرف سے وصول ہوں گے اس منصوبے (تالاب) پر کام شروع کروا کے اس کو مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ساہیوال: پی پی 198 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1920: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال پی پی 198 میں کتنے فلٹریشن پلانٹس نصب کب کئے گئے۔ کتنی لاگت ان کی تنصیب پر آئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے آپریشنل (Operational) اور کتنے بند Non-Operational ہیں مزید کتنے عرصہ سے کیوں بند ہیں۔

(ج) ان فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال / انتظام وانصرام بل و دیگر کس کس محکمہ کے ذمہ ہے اور ان کا فلٹر و دیگر لوازمات آخری دفعہ کب تبدیل ہوئے نیز ان کے پانی کا معیار آج کیا ہے۔ TDS ریٹ کیا ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحلیل شدہ میونسپل کمیٹی کمیر کی جانب سے دو عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس حلقہ پی پی 198 میں تنصیب کیے گئے۔ تفصیل لاگت درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / مقام فلٹریشن پلانٹ	لاگت
1	وارڈ نمبر 7 چوک کلاں کمیر	2180705/- روپے
2	چک نمبر 120/9.ایل	2153968/- روپے

(ب) مذکورہ بالا دونوں واٹر فلٹریشن پلانٹس Functional ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا دونوں فلٹریشن پلانٹس کے علاوہ ایک عدد فلٹریشن پلانٹس جو کہ محکمہ ہیلتھ کی جانب سے تنصیب ہوا تھا اور بعد ازاں تحلیل شدہ میونسپل کمیٹی کمیر کو Handover ہوا ان تینوں فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال انتظام و انصرام تحلیل شدہ میونسپل کمیٹی کمیر حال اربن یونٹ کمیر تحصیل کونسل ساہیوال کے ذمہ ہے۔ فلٹریشن پلانٹس کی تبدیلی فلٹر اور TDS ریٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام / مقام فلٹریشن پلانٹ	آخری تاریخ تبدیلی فلٹر	TDS ریٹ
1	گورنمنٹ بوائز سکول	28.04.2021	392
2	چک نمبر 120/9.ایل	23.04.2021	377
3	وارڈ نمبر 7 چوک کلاں کمیر	28.04.2021	268

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

میونسپل کمیٹی کمیر شریف میں ناقص سیوریج سکیم کے نظام سے متعلقہ تفصیلات

*1922:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی کمیر شہر ضلع ساہیوال کا سیوریج کا نظام انتہائی ناقص ہو چکا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ جب سے سیوریج کی سکیم میونسپل کمیٹی کمیر میں آپریشنل ہوئی ہے اس وقت سے ہی ناقص اور غیر معیاری ہونے کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہو سکے ہیں اور شہری شدید بے چینی و اضطراب کی حالت میں ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک سیوریج کی Maintenance/Repair کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر کا سیوریج کا نظام بہت اچھا چل رہا ہے۔ کہیں پر بھی کوئی مسئلہ نہ ہے۔ جہاں پر بھی سیوریج سے متعلقہ مسئلہ پیش آتا ہے یا کوئی شکایت کی جاتی ہے تو اسے فوری طور پر حل کیا جاتا ہے۔

(ب) تمام سیوریج سکیمز معیاری اور مکمل طور پر آپریشنل ہیں۔

(ج) جس جگہ بھی سیوریج لائن یا سیوریج کا کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اسے جلد از جلد Repair کروادیا جاتا ہے تاکہ عوام الناس کو مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: فیروزپور روڈ سے شمع چوک نیا مزنگ تک سڑک کنارے ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*2606:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیروزپور روڈ لاہور سے شمع روڈ چوک نیا مزنگ تک سڑک پر جگہ جگہ ناجائز تجاوزات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر دوکان داروں نے ناجائز تجاوزات کی ہوئی ہیں اور اپنی دوکانوں کے آگے تھڑے بنائے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ ٹریفک روانی سے جاری رہ سکے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ فیروزپور روڈ لاہور سے شمع روڈ چوک نیا مزنگ تک سڑک پر قائم عارضی تجاوزات کے خلاف سمن آباد زون انتظامیہ کارروائی کرتی رہتی ہے اور سڑک پر کسی قسم کی ناجائز تجاوزات قائم نہیں ہونے دیتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ دوکانداروں نے ناجائز تجاوزات قائم کی ہوئی ہیں اور دوکانوں کے آگے تھڑے قائم ہیں اگر کوئی تجاوزات قائم کرے تو زون انتظامیہ ان تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرتی ہے۔

(ج) تجاوزات کے خلاف باقاعدگی سے کاروائی کی جاتی ہے تا کہ ٹریفک کے بہاؤ میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور ٹریفک روانی سے جاری رہ سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع اوکاڑہ: لکھو ملکانہ بستی ٹبہ منڈی احمد آباد کے قبرستان کی چار دیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2693:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موضع لکھو ملکانہ بستی ٹبہ منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ تحصیل دیپالپور میں واقع قبرستان قدیمی اور کئی مواضعات کیلئے ایک ہی قبرستان ہے۔

(ب)کیایہ درست ہے کہ اس قبرستان کی چاردیواری نہ ہے جسکی وجہ سے اکثر مویشی قبرستان میں پھرتے رہتے ہیں اور آوارہ کتوں نے قبروں کو کھودنا شروع کر رکھا ہے۔

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ اس قبرستان کی چاردیواری بنانے کیلئے متعلقہ محکمہ کے ملازمین نے سروے بھی کیا تھااوراس کا باقاعدہEstimateRough Cost بھی تیار کیا گیا تھالیکن فنڈز کا اجراءنہ کیا گیاہے۔

(د)کیا حکومت اس قبرستان کی چاردیواری بنانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تووجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی27جون2019تاریخ ترسیل 30اگست2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)موضع لکھو ملکانہ بستی ٹبہ کا قبرستان تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں واقع ہے۔ قبرستان ہذا بہت قدیمی ہے اور اس میں گردونواح کے حسب ذیل مواضعات کے فوت شدگان کو دفن کیا جاتا ہے۔

1۔ذیلی آبادیاں لکھو ملکانہ 2۔دلاور کی بستی 3۔اویس نگر

4۔لولی والا 5۔جودھے کی بستی 6۔ملکانہ جوگا سنگھ

(ب)یہ درست ہے کہ قبرستان مذکورہ کی کوئی چاردیواری نہ ہے۔اس بناء پر مویشیوں کا قبرستان میں پھرنے اور آوارہ کتوں کے قبروں کو کھودنے کا امکان موجود ہے۔

(ج) قبرستان مذکورہ کی چار دیواری بنانے کے لئے محکمہ ہذا نے پہلے کوئی سروے نہ کیا تھا اور نہ ہی کوئی رف کاسٹ اسٹیمیٹ تیار کیا گیا۔ اب مورخہ 18 نومبر 2019 کو موقع کے مطابق سروے کیا گیا ہے اور سروے کے مطابق رف کاسٹ اسٹیمیٹ تیار کیا گیا ہے۔

(د) قبرستان کی 1900 فٹ چار دیواری کی تعمیر کا تخمینہ لاگت 26 لاکھ 10 ہزار روپے بنتا ہے۔ مزید عرض ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ہر سال قبرستانوں کی چار دیواری کے لئے کافی سکیمیں ADP میں شامل کرتا ہے۔ کیونکہ قبرستانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور وسائل کم ہیں۔ اس لئے وسائل کی دستیابی پر اس قبرستان کی چار دیواری بھی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بلدیاتی اداروں کی تحلیل کے بعد ضلع کونسل کے معاملات کی قانونی حیثیت سے متعلقہ تفصیلات

*3530: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر میں نیا بلدیاتی نظام متعارف کروایا ہے اور یہ قانون صوبہ بھر نافذ العمل ہو گیا ہے جس میں ضلع کونسل کا نظام ختم کر کے اس کو تحصیل کی سطح پر کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا قانون کے نافذ العمل ہوتے ہی بلدیاتی ادارے تحلیل ہو گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں ابھی تک ضلع کونسلز کام کر رہی ہیں اور ان کے ایڈمنسٹریٹر مقرر ہیں۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہیں تو نئے نظام کے نافذ العمل ہونے کے بعد ابھی تک ضلع کونسل کیسے کام کر رہی ہے ان کے ملازمین اور افسران کو تنخواہیں کیسے ادا ہو رہی ہیں ان کے فیصلے اور احکامات غیر قانونی قرار نہیں دیئے جائیں گے اس تمام تر غیر قانونی عمل کا ذمہ دار کون ہے تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ نیا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 متعارف کروایا جا چکا ہے اور مورخہ 04.05.2019 سے پنجاب میں نافذ العمل ہے۔ جس میں ضلع کونسل کا نظام ختم کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ پر تحصیل کونسلز بنا دی گئیں ہیں۔

(ب)یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا قانون کے نفاذ کے بعد سابقہ بلدیاتی ادارے تحلیل کیے جا چکے ہیں۔

(ج)یہ کہ اب صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضلع کونسلز فعال نہ ہیں بلکہ ختم کی جا چکی ہیں اور ان کی جگہ پر نئی مقامی حکومتیں (تحصیل کونسلز) کام کر رہی ہیں۔ جو کہ مکمل فعال ہیں اور ان کے ایڈمنسٹریٹر بھی مقرر کیے جا چکے ہیں۔

(د)یہ کہ اب صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضلع کونسلز فعال نہ ہیں بلکہ ختم کی جا چکی ہیں اور ان کی جگہ پر نئی مقامی حکومتیں (تحصیل کونسلز) کام کر رہی ہیں۔ جو کہ مکمل فعال ہیں اور ان کے ایڈمنسٹریٹر بھی مقرر کیے جا چکے ہیں اور ملازمین و افسران کو تنخواہیں بھی متعلقہ مقامی حکومتوں / گورنمنٹ آف دی پنجاب کے ذریعے مل رہی ہیں۔ نئی مقامی حکومتوں کے فیصلہ جات اور احکامات لوکل گورنمنٹ 2019 کے تحت کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

صوبہ میں پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی بلڈنگ کی تعمیر اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3543: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی بلڈنگ بنانے کا کام کب تک مکمل ہو گا؟

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی بلڈنگ پر کل کتنی لاگت آئے گی۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی بلڈنگ، لاہور کی تعمیر کو مکمل کرنے کے لیے 10 جون 2021 کی تاریخ دی گئی ہے۔

(ب) اس اکیڈمی کی تعمیر پر 1 ارب 86 کروڑ 38 لاکھ 1 ہزار 178 روپے خرچ ہونگے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

سیالکوٹ: جامکے چیمہ بوائز سکول اور خواتین کالج کی گلی / روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3632: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بوائز سکول والی گلی انتہائی گندگی اور ناپختگی کا شکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین کالج جامکے چیمہ والی سڑک انتہائی برے حالات ناپختگی اور گندگی کی وجہ سے بچیوں کے لیے وبال جان بن چکی ہے۔

(ج) کیا محکمہ بوائز سکول والی گلی اور گرلز کالج والے روڈ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی26نومبر2019 تاریخ ترسیل 20جنوری2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بوائز سکول والی گلی میں ریگولر صفائی کروائی جاتی ہے۔ جبکہ یہ درست ہے کہ مذکورہ گلی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب)یہ بھی درست ہے کہ خواتین کالج جاکے چیمہ والی سڑک خستہ حال ہے جبکہ صفائی ریگولر کروائی جاتی ہے۔

(ج)جیسا کہ ٹاؤن کمیٹی جاکے چیمہ بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر:SOR(LG) 1-33/2019 مورخہ 12-02-2021 کو تحصیل کونسل ڈسکہ میں ضم ہو چکی ہے۔ بوائز سکول والی گلی کی تعمیر کا تخمینہ تقریباً20لاکھ روپے ہے جبکہ خواتین کالج جاکے چیمہ والی سڑک میٹل روڈ کا تخمینہ تقریباً03 کروڑ ہے۔ تحصیل کونسل ڈسکہ گورنمنٹ کی ہدایات / پالیسی کے مطابق مذکورہ گلی / سڑک کو اپنے ترقیاتی منصوبہ جات میں شامل کرلے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: باغبانپورہ بازار میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*3638: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ باغبانپورہ بازار لاہور میں ناجائز تجاوزات کی وجہ سے پیدل چلنا بھی مشکل ہو گیا ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مین بازار کے تاجروں (دکانداروں) نے دکانوں کے سامنے ٹھیلے اور پھٹے لگا دیئے ہیں جن سے لاکھوں روپے کرایہ وصول کرتے ہیں۔

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ اس مین بازار کے تاجر ٹھیلے اور پھٹے والوں سے کرایہ خود وصول کرتے ہیں جس کی وجہ سے حکومت کو لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شالیمار ٹاؤن کے افسران اور ملازمین بھی دکانداروں سے منتھلی وصول کرر ہے ہیں۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت باغبانپورہ بازار سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے، دکانداروں اور ٹاؤن کے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تجاوزات کی بھرمار نہ ہے۔ کچھ حصہ میں تجاوزات تھیں جن کو ہٹا دیا گیا ہے۔

(ب) عملہ تہہ بازاری شالامار زون عارضی تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔ تاجر / دکاندار دکانوں کے سامنے سامان رکھتے ہیں اور ٹھلے پھٹے بھی لگواتے ہین جن کو عملہ تہہ بازاری شالامار زون اٹھاتا رہتا ہے اور جرمانہ بھی عائد کیا جاتا ہے۔ کرایہ کی وصولی کا علم نہ ہے۔

(ج) کسی بھی قسم کی کرایہ کی وصولی کے متعلق علم نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) عملہ تہہ بازاری شالامار زون لاہور نے باغبانپورہ بازار میں قائم شدہ تجاوزات کے خلاف اینٹی انکروچمنٹ اپریشن کرتے ہوئے سامان گرفت میں لے کر داخل سٹور کیا گیا اور تجاوز کنندگان کو مبلغ۔ /22500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جبکہ 33 عدد تجاوز کنندگان کو انفورسمنٹ فائن ٹکٹ جاری کی گئی جن کا جرمانہ مبلغ۔ /66,000 محکمہ کے اکاؤنٹ میں جمع کروایا گیا ہے۔ آئندہ بھی عملہ تہہ بازار شالامار زون وقتاً فوقتاً بلا تفریق کارروائی جاری رکھے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: داتا دربار، اچھرہ اور برکت مارکیٹ کے پلازوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3863: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنے پارکنگ پلازے کب سے زیر تعمیر ہیں اور کتنے پلازے تعمیر ہو چکے ہیں نام وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پلازے داتا دربار، اچھرہ اور برکت مارکیٹ جیسے اہم علاقوں میں بنے تھے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں پارکنگ پلازے نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا نظام اکثر درہم برہم رہتا ہے جس کی وجہ سے عوام کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقوں میں پارکنگ پلازے بنانے کی اجازت بھی مل چکی ہے اور ان کے لیے فنڈ بھی جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ علاقہ میں جلد از جلد پارکنگ پلازے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر میں کوئی بھی پارکنگ پلازہ زیر تعمیر نہ ہے تعمیر شدہ پلازہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔پارک اینڈ شاپ پلازہ مون مارکیٹ

2۔پارک اینڈ رائیڈ پلازہ گلبرک

3۔سن فورٹ پلازہ گلبرک

4۔ڈی پلازہ شاہ عالم مارکیٹ

(ب)درست نہ ہے۔

(ج)درست ہے کہ گنجان علاقوں میں پارکنگ پلازہ یا مناسب جگہ کی عدم دستیابی کی بناء پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے۔تاہم شہر میں عمومی صورت حال ایسی نہ ہے۔

(د)درست نہ ہے کہ پارکنگ پلازے بنانے کی اجازت ہوئی اور نہ ہی اس مد میں کوئی فنڈ جاری کئے گئے ہیں۔

(ہ)جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

جہلم میں واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویل کی تعداد اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3885: محترمہ سبرینہ جاوید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جہلم میں واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب)ان ٹیوب ویل میں کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں۔

(ج)کیا شہری آبادی کے لحاظ سے حکومت نئے ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جہلم میں واٹر سپلائی کے ٹیوب ویل درج ذیل جگہوں پر لگائے گئے ہیں۔

تحصیل روڈ، سلیمان پارس اندرون اسٹیڈیم، جوبلی گھاٹ، شاداب روڈ، ضلع کونسل، ساحل کالونی، محفوظ سی این جی، بلال ٹاؤن، کریم پورہ، سلاٹر ہاؤس، العارف ماڈل سکول، رمضان بازار، اثریہ روڈ، منڈی موڑ، پاسپورٹ آفس، کشمیر کالونی، احسان روڈ، چک براہم روڈ المعراج فلور مل، دربار پیر عظمت، شیشہ گراؤنڈ۔

(ب) 21 ٹیوب ویل کام کر رہے ہیں اور 02 ٹیوب ویل خراب ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت ارادہ رکھتی ہے۔ 02 ٹیوب ویل پر کام جاری ہے۔ اور دو ماہ کے اندر نصب کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

جہلم: غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3887: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم میں کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز قائم ہیں یا جاری ہیں؟

(ب) حکومت نے اب تک ان غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جہلم میں 02 ہاؤسنگ کالونیز / سکیمز بلا منظوری نقشہ جاری ہیں۔

1۔ سٹی ہاؤسنگ سکیم جو کہ PRD کی منظور شدہ ہاؤسنگ سکیم کی Extension ہے۔ اور موضع بالا وراٹھیاں جی ٹی روڈ جہلم پر واقع ہے۔

2۔ شجاع گارڈن جی ٹی روڈ چکوہا جہلم۔

(ب)1۔ سٹی ہاؤسنگ سکیم کا تعمیراتی کام نوٹس دے کر روکا ہوا ہے۔ مالکان نے فائل / نقشہ مہیا کیا ہوا ہے۔ جو کہ انڈر پراسیس ہے۔

2۔ شجاع گارڈن کو نوٹس جاری کر دیا ہوا ہے اور کام بند کروا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین کی تعداد اور سینٹری ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*3927: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویسٹ مینجمنٹ کمپنی لاہور میں کل کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان کے عہدہ گریڈ نام وائز کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں مختلف مقامات پر کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور تعفن پھیلنے کی وجہ سے لوگ متعدد بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگست 2019 سے دسمبر 2019 تک لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے سینٹری ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے انہوں نے کچرا اٹھانے سے انکار کر دیا تھا۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور شہر میں موجود کچرے کو اٹھانے اور لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے سینٹری ورکرز کو بروقت تنخواہوں کی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں کل ملازمین کی تعداد 14216 ہے۔ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لاہور شہر میں کوڑا روزانہ کی بنیاد پر پیدا ہوتا ہے۔اور لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے فرائض میں شامل ہے کہ روزانہ ہی کوڑے کو اکٹھا کر کے متعین شُدہ ڈسپوزل سائٹ (Landfill) لکھوڈیر پر روزانہ کی بنیاد پر ڈمپ کرے۔کسی ایک دن بھی اگر کوڑا اٹھایا نہ جا سکے تو کنٹینر پوائنٹ پر کوڑا اکٹھا ہو جاتا ہے جو کہ زیادہ محنت کر کے رات کی شفٹ میں اٹھالیا جاتا ہے۔

(ج)اگست 2019 سے دسمبر 2019 تک لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے سینٹری ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اگست 2019 سے دسمبر 2019 تک 8 لاکھ 34 ہزار 673 ٹن کوڑا اٹھالیا گیا تھا اور ورکرز کی تنخواہوں کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

چنیوٹ: پی پی 95 میں جاری منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4007:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 95 ضلع چنیوٹ میں محکمہ کس کس ترقیاتی منصوبہ پر کام کر رہا ہے ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)ان منصوبہ جات کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں مختص کی گئی ہے منصوبہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)کتنے منصوبہ جات اسی مالی سال 20-2019 میں مکمل ہونگے اور کتنے منصوبہ جات پر کام آئندہ مالی سال میں مکمل ہو گا۔

(د)ان منصوبہ جات پر کتنے فیصد کام ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(ہ)ان منصوبہ جات کے ٹھیکیدار کے نام بتائیں اور منصوبہ جات کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں مکمل ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)20-2019 کے بجٹ سے حلقہ پی پی 95 ضلع چنیوٹ میں تحصیل کونسل چنیوٹ نے مندرجہ ذیل 4 منصوبہ جات پر کام کیا۔

1۔امپرومنٹ آف روڈ دیوان چوک رجوعہ روڈ تا سوئی گیس چوک رجوعہ (3.010 ملین روپے)

2۔امپرومنٹ آف روڈ لاہور روڈ تا آبادی دولو آلہ سادات (4.400 ملین روپے)

3۔امپرومنٹ آف روڈ از جھمرہ روڈ بطرف چک نمبر 127 بھٹی والا (1.140 ملین روپے)

4۔امپرومنٹ آف روڈ از رجوعہ سادات بطرف کوٹ احمد یار تحصیل چنیوٹ (12.265 ملین روپے)

(ب)پی پی 95 مالی سال 20-2019 میں PMSP فیز-I پروگرام کے تحت مبلغ 21.815 ملین روپے مختص کئے گئے۔ باقی تفصیل پیرا "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جو منصوبہ جات مالی سال 20-2019 میں حلقہ پی پی 95 مکمل ہوئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ امپرومنٹ آف روڈ دیوان چوک رجوعہ روڈ تا سوئی گیس چوک رجوعہ (3.010 ملین روپے)

2۔ امپرومنٹ آف روڈ لاہور روڈ تا آبادی دولو آلہ سادات (4.400 ملین روپے)

3۔ امپرومنٹ آف روڈ از جھمرہ روڈ بطرف چک نمبر 127 بھٹی والا (2.140 ملین روپے)

4۔ امپرومنٹ آف روڈ از رجوعہ سادات بطرف کوٹ احمد یار تحصیل چنیوٹ (12.265 ملین روپے)

سیریل نمبر 1 تا 3 پر کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سیریل نمبر 4 پر تقریباً 99 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د)سیریل نمبر 1 تا 3 پر کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سیریل نمبر 4 پر تقریباً 99 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ہ) ٹھیکیداران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ امپرومنٹ آف روڈ دیوان چوک رجوعہ روڈ تا سوئی گیس چوک رجوعہ (عامر شفقت)

2۔ امپرومنٹ آف روڈ لاہور روڈ تا آبادی دولو آلہ سادات (طاہر صدیق اینڈ کو)

3۔ امپرومنٹ آف روڈ از جھمرا روڈ بطرف چک نمبر 127 بھٹی والا (S.I کنسٹرکشن کمپنی)

4۔ امپرومنٹ آف روڈ از رجوعہ سادات بطرف کوٹ احمد یار تحصیل چنیوٹ (عبداللہ اینڈ کو)

مندرجہ بالا منصوبہ جات انجینئر و سینئر سب انجینئر تحصیل کونسل چنیوٹ کی زیر نگرانی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

مین جی ٹی روڈ کامونکی اور مرید کے پر سولر سٹریٹ لائٹس کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*4291: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ مین جی ٹی روڈ(G-T Road) کامونکی اور مریدکے میں سولر سسٹم سے چلنے والی سٹریٹ لائٹیں عرصہ دراز سے خراب ہیں ان کو کب تک ٹھیک کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

یہ درست ہے کہ مین جی ٹی روڈ(G.T.Road) کامونکی پر NHA ڈیپارٹمنٹ نے سولر سٹریٹ لائٹس عرصہ تقریباً 10 سال قبل نصب کیں۔ جو کہ ضروری مرمت وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو گئی تھیں۔ جس کی وجہ سے علاقہ مکین اور جی ٹی روڈ پر گزرنے والے لوگ پریشان تھے۔ اس لیے سال 2020 میں سابقہ اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر میونسل کارپوریشن کامونکی نے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب گوجرانوالہ کی زیر نگرانی شہر کامونکی کے مخیر حضرات کے تعاون سے ان لائٹس کو LED لائٹس میں کنورٹ (Convert) کر کے چالو کروادیا۔ جو کہ بجلی سے چل رہی ہیں اور بجلی کا بل میونسپل کارپوریشن کامونکی ادا کر رہی ہے۔

مزید تحریر ہے کہ ماہ اپریل 2021 میں ایک روڈ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سٹریٹ لائٹس کیبل نمبر 26 مین جی ٹی روڈ خراب ہو گئی تھی جس کی وجہ سے کچھ لائٹس بند ہو گئی ہیں جن کو بجلی کا کنکشن دینے کی غرض سے جناب اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر ایم سی کامونکی کی ہدایت پر محکمہ NHA کو ایک چٹھی مورخہ 22-04-2021 تحریر کی گئی ہے جس میں مذکورہ سٹریٹ لائٹس کو بجلی کی فراہمی کے لیے NOC کے لیے درخواست کی گئی ہے کہ دفتر ایم سی کامونکی کے سامنے جی ٹی روڈ پر روڈ کٹ لگانے کی اجازت دی

جائے۔ جو کہ تاحال نہ ملی ہے۔ روڈ کٹ کی اجازت کے بعد ہی اس کی مرمت و بحالی کا فیصلہ جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب کریں گے کہ آیا یہ کام مخیر حضرات سے کروایا جائے یا ایم سی کا مونکی سے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

سیالکوٹ: میونسپل کارپوریشن میں سینٹری ورکرز کی تعداد اور انکے مقام ڈیوٹی سے متعلقہ تفصیلات

*4293: سیدہ فرح اعظمی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ میں کتنے سینٹری ورکرز کہاں کام کرتے ہیں سینٹری ورکرز کو سینی ٹیشن کا کام کرنا ہوتا ہے مگر بہت سارے سینٹری ورکرز اپنی ڈیوٹی سے غفلت کرتے ہیں اور آفیسرز کے گھروں کے کام کرتے ہیں ان کو تنخواہ کس طرح دی جاری ہے؟

(ب) سیالکوٹ شہر میں ناجائز تجاوزات کی بھرپور بھرمار ہے جس سے ٹریفک اور صفائی کے بے انتہا مسائل ہیں جبکہ متعلقہ آفیسر اور عملہ لاکھوں روپے ماہانہ لے کر اپنے فرائض سے غفلت کر رہے ہیں۔

(ج) سیالکوٹ ماڈل ٹاؤن میں سکول و کمرشل Activities ہو رہی ہیں مگر ان کی کمرشلائزیشن Commercialization فیس جمع نہیں ہو رہی کس کس بلڈنگ میں کمرشل یا ایجوکیشن Activities ہو رہی ہیں کیا نقشے میونسپل کارپوریشن سے پاس شدہ ہیں تو کتنی فیس جمع ہوئی ہے ان کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ میں سینٹری ورکرز کی کل اسامیاں 1047 ہیں جن میں سے 653 سینٹری ورکرز سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو منتقل کر دیئے ہوئے ہیں۔ اس وقت میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ کے پاس 394 سینٹری ورکرز ہیں اور سینٹری ورکرز کی 151 اسامیاں خالی

ہیں مزید یہ کہ 120 مستقل اور 123 عارضی (ڈیلی ویجز) سینٹری ورکرز ہیں جو کہ شعبہ سینی ٹیشن میں فرائض ادا کر رہے ہیں۔ مزید براں ان کی تعداد بمطابق آبادی ناکافی ہے، میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ 28 یونین کونسلز پر مشتمل ہے اور ہر یوسی میں ضرورت کے مطابق 4 سے 7 سینٹری ورکرز ہی بطور سیورمین فرائض ادا کر رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ کا کوئی بھی سینٹری ورکر کسی بھی آفیسر کے گھر کام نہ کرتا ہے اور ان کو تنخواہ کی ادائیگی ان کی سینی ٹیشن ورک کے عوض کی جاتی ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ کی حدود میں ٹریفک کے مسائل کے حل کے لئے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، ٹریفک پولیس اور PICIIP کے تعاون سے منصوبہ جات پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے جس سے جلد ہی ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل پر قابو پایا جاسکے گا۔ مزید یہ کہ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے محدود وسائل میں بھرپور کارروائی کرتے ہوئے پچھلے تین سال میں جرمانے کی شکل میں تقریباً ایک کروڑ سے زائد رقم میونسپل فنڈ میں جمع کروائی ہے اور ناجائز تعمیرات کی مسماری عمل میں لائی گئی ہے۔ نیز ویسٹ مینجمنٹ کے معاملات سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی دیکھ رہی ہے۔

(ج) ماڈل ٹاؤن میں علی الحق روڈ، مرادیہ روڈ اور مارکیٹ روڈ کمرشل ڈیکلئیر شدہ ہیں اور ان سڑکوں پر کسی بھی قسم کی کمرشل سرگرمیوں کی صورت میں کنورژن فیس وصول کی جاتی ہے، بہت ساری فائلز جمع شدہ جن کی فیس ہائے بھی وصول کی جاچکی ہیں اور Under Process کے ڈیمانڈ نوٹس جاری کر کے کنورژن فیس وصول کی جائے گی۔ نیز کسی بھی قسم کی کمرشل سرگرمی کی اجازت بغیر وصولی کنورژن فیس / منظوری نہ دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع لاہور اور رائیونڈ میں مویشی منڈیوں کی تعداد اور ٹیکس کی مد میں آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*4408:جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں مویشی منڈیوں کی تعداد کتنی ہے اور کہاں کہاں پر ہے؟

(ب) مالی سال 20-2019 میں اب تک مویشی منڈیوں کے ٹھیکہ جات کی مد میں کتنی آمدن ہوئی ہے۔

(ج) تحصیل رائیونڈ میں کتنی مویشی منڈیاں کہاں کہاں ہیں۔

(د) اب تک صرف تحصیل رائیونڈ سے مویشی منڈیوں سے ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن جمع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ بلدیات (CMMC Lahore) کے زیر انتظام ایک مویشی منڈی ہے جس کا نام و پتہ درج ذیل ہے۔

1۔ شاہ پور کانجراں مویشی منڈی واقع ملتان روڈ لاہور تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ بلدیات (CMMC Lahore) کے زیر انتظام شاہ پور کانجراں مویشی منڈی سے ٹھیکہ جات کی مد میں مالی سال 20۔2019 میں۔/Rs.47,261,799 آمدن ہوئی۔ جس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل رائیونڈ میں محکمہ بلدیات (CMMC Lahore) کے زیر انتظام صرف ایک مویشی منڈی واقع ہے جس کا نام و پتہ درج ذیل ہے۔

1۔ شاہ پور کانجراں مویشی منڈی واقع ملتان روڈ لاہور

(د) مالی سال 20۔2019 میں شاہ پور کانجراں مویشی منڈی جو تحصیل رائیونڈ ضلع لاہور میں واقع ہے۔ جس سے ٹیکس کی مد میں۔/Rs.2,790,364 آمدن جمع ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

مرکز اجتماع رائیونڈ میں سال 2018 تا 20 ۔2019 میں ڈویلپمنٹ کی مد میں مختص فنڈز سے متعلقہ

تفصیلات

*4409: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اجتماعی مرکز رائیونڈ کے نام پر 2018 تا مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز ڈویلپمنٹ کیلئے محکمہ لوکل گورنمنٹ نے جاری کئے ہیں؟

(ب) اجتماعی مرکز رائیونڈ میں 2018 سے اب تک کیا کیا Development ہوئی ہے اور کون سا کام ابھی تک جاری ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اجتماعی مرکز رائے ونڈ کے نام پر 2018 تا مالی سال 20۔2019 میں MCL کی جانب سے کوئی فنڈ نہ جاری کیے گئے ہیں۔

(ب) MCL کی طرف سے 2018 سے تاحال اجتماعی مرکز میں کوئی ترقیاتی کام نہ کروایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور ریلوے اسٹیشن تا بادامی باغ براستہ حاجی کیمپ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4455: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور حاجی کیمپ براستہ ریلوے اسٹیشن تا بادامی باغ بس اسٹینڈ تک سڑک کب تعمیر کی گئی تھی اس سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں۔

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو کیا حکومت یا متعلقہ ادارہ اس سڑک کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حاجی کیمپ تا ایک موریہ پل سڑک کی لمبائی تقریباً 1.05 کلو میٹر اور چوڑائی 80 فٹ ہے۔ ایک موریہ پل تا بادامی باغ بس اسٹینڈ تک سڑک کی لمبائی تقریباً 1.6 کلو میٹر اور چوڑائی 100-120 فٹ ہے۔

(ب) سال 18-2017 اور سال 19-2018 کے دوران مذکورہ سڑک پر MCL کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج) سڑک کا کچھ حصہ تھانہ نو لکھا تا دو موریہ پل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے بقیہ سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور ٹریفک رواں دواں ہے۔

(د)MCLمذکورہ سڑک کے خراب حصے کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے لیکن محکمہLDAریلوے اسٹیشن تا بادامی باغ فلائی اوور تعمیر کرنے کے منصوبے کا اعلان کر چکا ہے۔ مزید تفصیلات محکمہLDAسے طلب کی جانی مناسب ہو گا۔ جس کی وجہ سے مرمت کا کام روک دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور سوسائٹی عامر ٹاؤن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4502: ملک محمد وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہربنس پورہ لاہور کے قریب واقع رہائشی سوسائٹی عامر ویلفیئر ٹاؤن میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور سٹریٹ لائٹس خراب ہیں، سیوریج سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے کیا حکومت ان کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) مذکورہ رہائشی ٹاؤن ویلفیئر سوسائٹی میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہے کیا حکومت ان کو تلف کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) اس علاقے کے واٹر سپلائی کے ٹیوب ویل کے اوقات کار بڑھانے کا حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔ سٹریٹ لائٹس کی مرمت کا کام جاری ہے تاہم سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام فنڈز کی دستیابی پر شروع کیا جائے گا نیز سیوریج سسٹم کی بحالی محکمہHUD&PHEDسے متعلقہ ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ آفیسر پبلک ہیلتھ محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔

(ج) محکمہHUD&PHEDسے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: نہر کنارے اور دریائے راوی کے پل پر صدقہ کے گوشت کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*4507: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں نہر کے کنارے اور دریا راوی کے پل پر صدقہ کا گوشت فروخت کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کاروبار کی وجہ سے لاہور شہر میں چیلوں اور کوؤں کی بہتات ہو گئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چیلیں، جہازوں، انسانوں اور چھوٹی چڑیوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کاروبار پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے تمام زونز کے ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) کے زیر نگرانی صدقے کا گوشت بیچنے والوں کے خلاف کاروائی روزانہ کی بنیاد پر ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

تحصیل جام پور میں کمیونٹی ہال کی تعمیر، ملکیت اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4659: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں کمیونٹی ہال کب تعمیر کیا گیا اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) مذکورہ کمیونٹی ہال کس کے زیر قبضہ ہے نیز یہ ورکنگ حالت میں ہے اور اس کی موجودہ حالت کیسی ہے۔

(ج) سال 19-2018 اور 20-2019 میں کمیونٹی ہال کی تعمیر کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور اس بجٹ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جام پور شہر میں سول کلب 15-2014 میں تعمیر ہوا تھا۔ اور 17-2016 میں اس کی تعمیر مکمل ہوئی جس کی لاگت پر مبلغ تیس لاکھ کا خرچہ ہوا۔

(ب) کمیونٹی ہال اس وقت میونسپل کمیٹی جام پور کے زیر قبضہ ہے۔ اس وقت ورکنگ حالت میں اور یہ تسلی بخش حالت میں موجود ہے۔

(ج) 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں کمیونٹی ہال جام پور کی تعمیر کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

جام پور شہر میں سول کلب اور کمیونٹی ہال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4732: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور شہر میں سول کلب کب تعمیر کیا گیا، اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) مذکورہ سول کلب کس کے زیر قبضہ ہے کیا یہ ورکنگ حالت میں ہے اور اس کی موجودہ حالت کیسی ہے۔

(ج) کیا 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں کمیونٹی ہال کی تعمیر کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور اس بجٹ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت اس کی تعمیر و مرمت کے لیے مزید فنڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جام پور شہر میں سول کلب 1967 میں تعمیر ہوا تھا۔ جسکی لاگت کا دفتر ہذا میں کسی بھی قسم کا کوئی ریکارڈ نہ ہے۔

(ب) سول کلب جام پور سول انتظامیہ / ممبران سول کلب president of civil club جناب اسسٹنٹ کمشنر جام پور کی زیر نگرانی میں ہے نیز سول کلب جام پور کی حالت (poor condition) ہے مرمت طلب ہے۔

(ج)19-2018اور20-2019کے بجٹ میں کمیونٹی ہال جام پور کی تعمیر کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(د)حکومت پنجاب محکمہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے سال2017سے ترقیاتی گرانٹ پنجاب بھر کے بلدیاتی اداروں کو نہ دی جارہی ہے جس کی وجہ سے کمزور مالی حالت کی بناپر یہ بلدیاتی ادارئے ترقیاتی منصوبہ جات نہ کروارہے ہیں۔جونہی گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے گرانٹ موصول ہوتی ہے تو کمیونٹی ہال کے ساتھ ساتھ دیگر ترقیاتی منصوبہ جات بھی تکمیل کرادیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

جڑانوالہ: چک نمبر99گ ب نہتنگ بڈالہ کے قبرستان کی عدم چاردیواری اور جناز گاہ سے متعلقہ تفصیلات

*4741: محترمہ رخسانہ کوثر: کیاوزیر لوکل گونمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ99گ ب نہتنگ بڈالہ جڑانوالہ میں قبرستان کی چاردیواری اور جناز گاہ نہ ہونے کی وجہ سے جانور قبروں کے اوپر چڑھ جاتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے؟

(ب)کیامالی سال20-2019کے بجٹ میں مذکورہ علاقے کے قبرستان کے لیے کوئی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ج)مذکورہ قبرستان کتنے رقبہ پر مشتمل ہے کتنی جگہ پر ہوچکی ہے اور کتنی جگہ خالی پڑی ہوئی ہے مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د)کیاحکومت مذکورہ قبرستان کی چاردیواری اور جناز گاہ تعمیر کرانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی16مارچ2020تاریخ ترسیل 11جولائی2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)چار دیواری نہیں ہے۔جناز گاہ موجود ہے۔

(ب)ADPمالی سال20۔2019میں مذکورہ سکیم شامل نہ تھی۔

(ج)قبرستان8ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔4ایکڑ استعمال ہو چکا ہے۔

(د)جناز گاہ موجود ہے تحصیل کونسل جڑانوالہ چار دیواری کی تعمیر کیلئے تحرک کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب31مئی2021)

ڈیرہ غازی خان میں خواتین کیلئے علیٰحدہ پارک کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*4850: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈیرہ غازی خان میں خواتین کے لیے کوئی علیحدہ پارک موجود ہے یا نہیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ڈی جی خان میں حکومتی سطح پر خواتین اور بچوں کی تفریح کے لیے کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی16مئی2020تاریخ ترسیل 6جولائی2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)PHAڈیرہ غازی خان2017۔01۔01سے وجود میں آچکا ہے۔لہذا خواتین پارک کے بارے متعلقہ محکمہ سے وضاحت لی جانا مناسب ہے۔

(ب) نہیں۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں 5 بڑے اور 4 چھوٹے پارک عوام الناس کی تفریح کیلئے موجود ہیں جن کا انتظام PHA چلا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں فلٹریشن پلانٹس کی تعداد اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4951: محترمہ فائزہ مشتاق: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں اس وقت کتنے فلٹریشن پلانٹس ہیں اور کیا تمام فلٹریشن پلانٹ درست حالت میں ہیں؟

(ب) ان پلانٹس کی Maintenance کا کیا انتظام ہے۔

(ج) کیا حکومت مزید نئے فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل 35 عدد فلٹریشن پلانٹس ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایم سی منڈی بہاؤالدین	12
ایم سی پھالیہ	04
ایم سی ملکوال	01
ٹی سی منڈی بہاؤالدین	06

ٹی سی پھالیہ 01

ٹی سی ملکوال 00

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ 11

کل تعداد = 35

25عدد فلٹریشن پلانٹس فنکشنل ہیں جبکہ 10(پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے لگائے گئے)ڈِس فنکشنل ہیں۔

(ب)ایم سی اور ٹی سی کی طرف سے لگائے گئے پلانٹس کی Maintenance ایم سی اور ٹی سی خود کرتے ہیں جبکہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے لگائے گئے پلانٹس کی Maintenance انتظام لوکل کمیونٹی کے پاس ہے۔

(ج)ضلع منڈی بہاؤالدین میں فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لئے حکومت پنجاب اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے پروجیکٹ Clean Drinking Water for All (CDWA) کے تحت ضلع بھر میں 34 فلٹریشن پلانٹس لگائے جانے ہیں۔ جس کے سرویز جاری ہیں اور مستقبل میں مکمل ہونے کے امکانات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

خانیوال میں جنرل بس اسٹینڈ کی تعمیری لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4958: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)خانیوال شہر میں جنرل بس اسٹینڈ کہاں بنایا گیا ہے؟

(ب)اس جنرل بس اسٹینڈ کی تعمیر میں کتنی لاگت خرچ کی گئی۔

(ج)2018سے2020تک اس بس اسٹینڈ سے ٹال کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی اور وہ جمع شدہ رقم کس جگہ پر خرچ کی گئی۔

(د)خانیوال جنرل بس اسٹینڈ پر کام کرنے والے ملازمین کی کتنی تعداد ہے۔

(تاریخ وصولی6جون2020تاریخ ترسیل 2 ستمبر2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں مہر شدہ گوشت کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*4993: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مہریاStampلگے گوشت سے کیامراد ہے؟

(ب)یہ کہ مہر شدہ گوشت کون کون سے جانور کا فروخت ہونے والا گوشت ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے کونسے اضلاع میں مہر شدہ گوشت فروخت ہوتا ہے اوراس کا مقصد کیا ہے۔

(د)یہ کس محکمہ کی زیر نگرانی میں ہے۔

(تاریخ وصولی12جون2020تاریخ ترسیل 2 ستمبر2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور محمد خان بھٹی

مورخہ08جولائی2021 سیکرٹری